The Christadelphians

کرسٹاڈلفئین

(مسیح میں بھائی بہن)

تحریر

راب ھنڈمین

جملہ حقوق بحق آل پاکستان کرسٹاڈلفئین
چرچ (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

آل پاکستان کرسٹاڈلفیئن چرچ زیرِ نظر کتاب کی اشاعت کی لئے
پرنٹ لینڈ پبلیشرز Printland Publishers
جی پی او بکس 159 حیدرآباد 500001 انڈیا کی مالی تعاون کا مشکور ہے

☆ Special Thanks ☆

APCC is grateful to

Printland Publishers PO Box 159

Hyderabad 500 001 India for its contribution for

publication of the booklet.

مزید معلومات کے لئے

APCC PO Box 10542 Saddar Karachi

apcc@pakistanchristadelphians.org

www.pakistanchristadelphians.org

The Christadelphians

کرسٹاڈلفئین

(مسیح میں بھائی بہن)

کرسٹاڈلفئین ان مسیحی ایمان داروں کی جماعت ہے جو نئے عہد نامہ کی اِبتدائی کلیسیاء کے عقائد اور رسومات پر من و عن عمل کرتے ہیں۔

"کرسٹاڈلفئین" نام گذشتہ 150 سالوں سے استعمال ہو رہا ہے یہ لفظ یونانی کے دو الفاظ سے مل کر بنا ہے۔ جِس کا مطلب ہے مسیح میں بہن بھائی۔

(دیکھیں! متی 23/8، کلسیوں 1/2، عبرانیوں 2/11۔)

کرسٹاڈیلفئین کی بڑ ی تعداد برطانیہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، مغربی امریکہ ،اِنڈیا، اور افریقہ کے مما لک میں آباد ہیں کرسٹاڈلفئین دنیا کے 120 سے زیادہ مختلف میں چھوٹے بڑے مما لک مو جود ہیں۔

پہلی صدی کلیسیاء کے ایمان داروں کی طرح کرسٹاڈلفئین گھروں، کرائے کے مکانوں اور کئی جگہوں پر خریدے ہوئے عمارتوں میں عبادت کرتے ہیں۔

(دیکھیں! اعمال 1/13-14، اعمال 2/46-47، اعمال 18/7، اعمال 19/9، اعمال 28/30۔)

کرسٹاڈلفئین پہلی صدی کلیسیاء کے عقائد اور رسومات پر پابندی کرنے والے ایمان داروں کی جماعت ہے ایمان داروں کی باقاعدہ اور مستقل عبادت ور فاقت رکھنے والی جگہ "اکلیسیا" کہلاتی ہے جو عہد نامہ جدید کے زبان یونانی میں چرچ کے لئے مستعمل لفظ ہے۔ کرسٹاڈلفئین میں منصبداری نظام نہیں ہے اور نہ ہی خادمین کو تنخواہ دی جاتی ہے۔ ہم ایمان کلیسیائی اراکین ایک دوسرے کو بھائی یا بہن مخاطب کرتے ہیں اور سب باہم مل کر کلیسیائی عبادات اور رسومات میں حصہ لیتے ہیں۔ تمام اراکیں خداوند کی خدمت کے لئے رضاکارانہ طور پر اپنے وقت، وسائل اور صلاحتیوں استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح ایک مشترکہ اور متفقہ عقیدہ اور ایمان ان کو باہم مربوط اور مضبوطی سے جوڑے ہوئے ہے۔

(رومیوں 8-12/4، 1 کرنتھیوں 27-12/4، گلتیوں 28/3 ۔)

مختصر پس منظر

رسولوں کے بعد کئی ایمانداروں نے بنیادی تعلیمات کو تھامے رکھا۔ آج کرسٹاڈلفئین کلیسیائوں کا ایمان اور رسومات بعین وہی ہیں جو پہلی صدی کلیسیاء کے ابتدائی رسولوں اور ایمانداروں کے تھے۔ لیکن مختلف ادوار میں بے شمار جماعتوں نے کلام مقدس کے سادہ اور واضح تعلیمات کو بغیر کسی تغیر و تبدیلی اور مصلحت جزو ایمان بناتے رہے ہیں۔

کرسٹاڈلفئین عقائد اور رسومات اور اطوار کی بنیاد عہد نامہ جدید، رسولوں کے خطوط، رسولوں کا عقیدہ ہیں جو کہ انتہائی سادہ اور عہد جدید میں واضح اور نمایاں ہیں۔

یورپ میں مذہبی آزادی اور 16 صدی کی تحریک اصلاح کے وقت کلام مقدس کے معتقدین عہد جدید کی کلیسیاء کی طرف دوبارہ لوٹے۔ان میں Swiss Anabaptist اور Polish Scoinians میں نمایاں تھے۔ابتداء میں اناپپٹسٹ English Baptist کلیسیاء کے عقائد بھی وہی تھے لیکن آج اناپپٹسٹ اپنی ابتدائی عقائد میں تبدیلی لے آئے ہیں۔18ویں صدی کے نامی گرامی روشن خیال شخصیات سر آئزک نیوٹن اور ولیم ونسٹن کے عقائد تقریباً وہی تھے جو آج کرسٹاڈلفئین اکلیسیائوں میں ایمانداروں کے ہیں۔

جدید کرسٹاڈلفئین اکلیسیاء کی تاریخ کی بنیاد 1830ء میں پڑی یہ وہ وقت تھا جب امریکہ اور برطانیہ میں تحریک اصلاح کا آغاز ہوا تھا۔

امریکہ میں ایک ڈاکٹر بنام تھامسن جان نے ایک رسالا نکالا جس کا نام Herald of the kingdom (بادشاہی کا نوید) تھا۔جس میں اُنہوں نے قیامت اور خدا کی بادشاہی سے متعلق مضامین لکھے۔اسطرح برطانیہ میں ایک صحافی رابرٹ رابرٹس نے ایک رسالہ بنام Ambassador of the coming age نکال کر ڈاکٹر جان تامسن کے کے مقصد میں شریک ہوا اور اس طرح جدید دور کے کلیسیائوں کے بدلتے تعلیمات کو چھوڑ کر کلام مقدس کی تعلیمات کی حقیقی روح کی تلاش کی تڑپ ان کو اعمال اکیلیسیاء (پہلی صدی ایمان داروں کی عقائد تک) میں لے کر آئی۔ رابرٹ اور تھامسن نے کسی رویا vision یا ذاتی مکاشفہ کا دعوائ نہیں کیا انھوں نے صرف سنجیدہ اور تلاش حق کی طالب کی حیثیت سے ایمانداری سے کلام مقدس اور کلیسیاء کی تاریخ کے مطالعہ کرنے کا دعویٰ کیا۔

امریکہ میں جب 1861ء میں خانہ جنگی شروع ہوئی تو مسیحی ایمانداروں کے اس گروہ نے لڑائی میں حصہ لینے سے اور کسی قسم کی ہتھیار کے استعمال سے انکار کر دیا۔ قانونی تقاضے پورے کرنے کے لئے انہیں اپنے عقائد کو کسی نام یا جماعت کے ساتھ متحدہ حکومت میں اندراج Register کروانا پڑا۔ Br Sam Coffman اور دیگر بھائیوں نے بطور CHRISTADELPHIAN یا مسیح میں بھائی اپنا نام Register اندراج کروایا۔ اور جلد ہی امریکہ اور برطانیہ میں دیگر ہم ایمان بھائیوں نے اسی نام یعنی CHRISTADELPHIAN اپنایا اُس وقت سے دنیا کے کئی ممالک میں خودمختار کرسٹاڈلفئین کلیسیائیں قائم ہو چکی ہیں۔

کرسٹاڈلفئین کلیسیا کی تین بنیادی باتوں کا تعارف اگلے صفحات میں علحیدہ علحیدہ دیا جا رہا ہے۔

1۔ بنیادی عقائد

2۔ کلیسیائی تعلیم

3۔ کلیسیائی رفاقت، عبادت اور گواہی۔

1۔ بنیادی عقائد

بائبل مقدس

ہمارا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خُدا کا لاخطا کلام اور بنی نوع انسان کے لئے خدا کا حتمی پیغام ہے جو انفرادی طور ہر شخص کی رھنمائی کرتا ہے کہ وہ قادر مطلق خدا اور اس کے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان لائیں اور بائیبل مقدس ہی میں اختیار اور قدرت ہے اسلئے اس کا مطالعہ ایمان داروں کو روزانہ سنجیدگی اور دعا کے ساتھ کرنا چاہئے اور زندگی کے ہر مسلئے میں اسی سے رھنمائی لینی چاہیئے۔

(2 تیمتھیس 17-16/3، 1 پطرس 12-10/1، 2 پطرس 21-20/1، اعمال 11/17، افسیوں 20/2، رومیوں 26/16۔)

خُدا

ایک ہی ابدی اور ازلی لافانی خُدا ہے اور یسوع مسیح اس واحد خدا کے بیٹے ہیں اور روح القدس خدا کی قدرت ہے۔

(استثناء 4/6، لوقا 35/1، اعمال 8/1، 1 کرنتھیوں 6/8، 1 تیمتھیس 17/1، 1 تیمتھیس 5/2، 1 تیمتھیس 16/6۔)

اِنسان

انسان فانی اور گناہ گار ہے اور خُدا کے جلال سے محروم ہے۔ انسان کی فطرت گناہ کی طرف مائل ہے، اور گناہ کی مزدوری موت ہے، یعنی زندگی کا خاتمہ!

(یرمیاہ 17/9، مرقس 23-7/21، رومیوں 3/23، یعقوب 15-1/13، رومیوں 6/23، واعظ 9/10،5، زبور 115/17، زبور 146/4۔)

اُمید

موت کے بعد زندگی کی امید صرف مُردوں کے جی اُٹھنے اور خدا کی بادشاہی میں ہمیشہ کی زندگی میں ہے۔

(زبور 20-49/12، یوحنا 26-11/25، اعمال 24/15، رومیوں 39-8/22، 1کرنتھیوں 15/12، مکاشفہ 5/10، مکاشفہ 20/4۔)

وعدے

عہد جدید خدا کے ان وعدوں سے مربوط ہے جو عہد عتیق میں خدا نے ابرہام اور داؤد سے کئے وہ تمام وعدے یسوع مسیح میں پورے ہوئے ہیں۔

(اعمال 13/32، پیدائش 17-13/14، پیدائش 18-22/15، 2سیموئیل 7/12،16، لوقا 33-1/31، گلتیوں 9-3/6، گلتیوں 29-3/16،26۔)

خدا نے دُنیا سے ایسی محبّت رکھی۔۔۔

اپنی محبت میں خدا نے اپنے بیٹے کو دنیا میں بھیجا کہ اِنسان کو اس کے گناہ سے نجات دے۔ جو اس پر ایمان رکھیں گے وہ ہلاک نہیں ہوں گے بلکہ ابدی زندگی حاصل کریں گے۔

(مّتی 1/20-21، مّتی 3/17، لوقا 1/35، یوحنا 3/16۔)

مسیح کی قُربانی

یسوع گناہ سے مبّرا تھا، یسوع خدا کی راستبازی ظاہر کرنے کیلئے مئوا، تا کہ ان کا فدیہ دے جو یمان سے اس قربانی کو قبول کریں گے، خُدا نے یسوع کو مُردوں میں سے جلایا، اُسے لافانیت دی، اُسے

زمین اور آسمان کا سارا اختیار دیا اور اُسے اِنسان اور خُدا کا درمیانی ٹھہرایا۔

(رومیوں 3/21-26، افیسوں 1/19-23، 1 تیمتھیس 2/5-6، عبرانیوں 4/14-16۔)

یسوع کی آمدِ ثانی

یسوع جلد زمین پر واپس آئیں گے، پھر وہ مُردوں کو زندہ کریں گے اور ان کی عدالت کریں گے اور ایمانداروں کو ہمیشہ کی زندگی کے ساتھ خدا کی بادشاہی میں داخل کریں گے۔

(دانی ایل 12/2، متّی 25/31-34، لوقا 21/20-32، یوحنا 5/28-29،
لعمال 1/11، 2 تیمتھیس 4/1، مکاشفہ 22/12۔)

خُدا کی بادشاہی

خدا کی بادشاہی زمین پر ہو گی یسوع مسیح یریروشلم میں بادشاہ ہونگے اسکی حاکمیت پوری ڈنیا میں ہو گی اور اِس کی حکومت میں دائمی راست بازی اور امن ہو گی۔

(زبور 72، یسعیاہ 2/2-4، یسعیاہ 11/1-9، یسعیاہ 61/1-11، یرمیاہ 3/17،
دانی ایل 2/44، دانی ایل 7/14،27، اعمال 3/21۔)

راہِ نجات

خُدا کی بادشاہی میں داخلہ صرف ایمان کی بنیاد پر ہے اور ایمان میں بائبل مُقدس پر اعتقاد، اسکی تعلیمات کی تابعداری شامل ہیں، تاکہ لوگ گناہوں سے توبہ کریں، بپتسمہ لیں اور وفاداری سے یسوع کی پیروی کریں۔

(متّی 16/24-27، مرقس 16/16، یوحنا 3/3-5، اعمال 2/37-38، اعمال 4/12، 2 تیمتھیس 3/15، عبرانیوں 11/6۔)

چند اہم فرق

اکثر ہم سے پوچھا جاتا کہ ہم دوسرے مسیحی گروپوں سے کسطرح فرق ہیں؟ ایک بنیادی فرق

ہم میں یہ ہے کہ ہماری تنظیم یا منصبداری نظام نہیں ہے اور نہ ہی ہمارے کلیسیائی خادمین کی تنخو اہ مقرر ہے۔اس کے علاوہ دیگر چند فرق درج ذیل ہیں۔

ہم یسوع کی صعود فرمانے اور پہلی صدی کلیسیاء اور شاگردوں کے تعلیمات کے سینکڑوں سالوں بعد سیاسی اور مذہبی مصلحتوں کے تحت دریافت ہونے والے عقیدہ تثلیث کو کلام مقدس کی تعلیم نہیں مانتے۔ عقیدہ تثلیث جن کی جڑیں نکایا کونسل 325AD تک تو پہنچتی ہیں مگر بائیبل مقدس میں ان کا ذکر تک نہیں ملتا ہے اس کونسل نے بائیبل مقدس کی یہ بنیادی تعلیم کہ یسوع "خدا کا بیٹا ہے" کو بدل کر "خدا بیٹا" کی ایسی انوکھی اصطلاح ایجاد کی کہ جس کا شائبہ تک بائیبل مقدس میں

موجود نہیں۔ اور مزید ایسے انکشافات کئے کہ یہی یسوع اپنی پیدائش سے قبل آسمان میں موجود تھا۔

تثلیث کے عقائد یسوع مسیح کے اِنسان ہونے کی نفی کرتے ہیں۔۔۔ وہ اسکی موت کی نفی کرتے ہیں کیونکہ اگر یسوع خدا ہے تو نہ وہ آزمایا جا سکتا ہے اور نہ مر سکتا ہے۔ کیونکہ جس خدا کی تعلیم بائیبل مقدس دیتی ہے وہ ایک لمحے اور ایک پل کے لئے بھی نہیں مر سکتا۔

(1 تیمتھیس 2/5، 1 کرنتھیوں 11/3، عبرانیوں 8/5۔)

ہم "لافانی روح" کے نظریہ سے بھی اتفاق نہیں کرتے کہ جس کے مطابق موت کے وقت روح آسمان پر چلی جاتی ہے۔ بائبل مقدس زندگی کی صرف ایک ہی امید دیتی ہے جب یسوع مسیح واپس آئیں گے تو وہ مُردوں کو زندہ کریں گے تب ہمیشہ کی زندگی کے ساتھ خُدا کی بادشاہی میں رہیں

گے۔یسوع کی آمد ثانی سے پیشتر اور قیامت ے قبل کوئی مردہ شخص (روح) احساس وجود نہیں رکھتی

(یوحنا 13/3، اعمال 34/2، 1 تھسلنکیوں 16/4۔)

ہم ایمان رکھتے ہیں کہ بپتسمہ، کلام کو سمجھنے اور یقین کرنے بعد ضروری ہے اور صرف بالغوں کیلئے ہے بچوں پر پائی چھڑکنا بپتسمہ نہیں ہے۔

(یوحنا 5/3، کلسیوں 12/2، 1 پطرس 21/3۔)

ہمارا یہ بھی عقیدہ ہے کہ بائبل میں لفظ "شیطان" گناہ گار فطرت کا عکاس ہے۔اس لئے ہم کسی بھی مافوق الفطرت آزمانے والے کے قوت کو نہین مانتے، بائیبل مقدس کے مطابق خدا ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(یسعیاہ 7/45، مرقس 33/8، یوحنا70/6، عبرانیوں 14/1۔)

2. کلیسیائی تعلیم

بائبل مقدس کتاب حیات

ہماری زندگی کا دارومدار بائبل مقدس پر ہونا چاہیے۔ کرسٹاڈلفئین کی ایک اہم روایت یہ ہے کہ ہم بائبل مقدس کا مطالعہ بڑی سنجیدگی اور منصوبہ بندی کے ساتھ پڑھتے ہیں کہ سال میں ایک بار پرانا عہد نامہ اور دوبار نیا عہد نامہ پڑھ لیتے ہیں جبکہ اکثر اس سے بھی زیادہ پڑھتے ہیں۔

(رومیوں 15/4، 1 تھسلنکیوں 2/13، یعقوب 1/22، 2 تیمتھس 2/15۔)

دعا

عہد جدید کی مثالی پیروی کرتے ہوئے اور خداوند یسوع کی ہدایت کے مطابق ہم خدا باپ سے جو آسمان پہ ہے یسوع کے نام میں دعا کرتے ہیں نہ کہ یسوع سے براہ راست دعا مانگتے ہیں، یسوع کے نام میں خدا سے دعا کرنا ہماری رفاقت اور رشتہ میں کوئی رکاوٹ نہیں بنتا۔ یسوع آپ ہماری کمزوریوں سے واقف ہے۔ کلام مقدس میں یسوع نے خود فرمایا کہ ہم یسوع کے وسیلے باپ سے دعا مانگیں۔

(یوحنا 15/16، یوحنا 16/26، عبرانیوں 2/15۔)

ذریعہ معاش

پولُس رسول کی تعلیمات کی پیروی کرتے ہوئے تمام کرسٹاڈلفئین خودانحصاری کی زندگی بسر کرتے ہیں اوراچھے مسیحی ماحول میں کام کرتے ہیں تاکہ اپنے خاندانوں کی مالی مدد کرسکیں۔ کرسٹاڈلفئین شراب خانے، جوئے کے اڑے، اسلحہ سازی کے کارخانے،سیاست،فوج اورپو لیس میں کام نہیں کرتے۔

(1 تیمتھس 5/8، 2 تھسلنکیوں 12-3/6۔)

خاندانی زندگی

شوہراوربیوی کے تعلقات کی مثیل یسوع مسیح اور کلیسیا کی ہے۔اس لئے شادی ایک انتہائی پاک ساکرامنٹ ہے بچّوں کی پرورش مسیحی اطوارپر،اوربچوں کوسنڈے اسکول میں اوروالدین کی روزانہ کی تلاوت میں شامل کیاجاتاہے۔بزرگ افراد کی نگہداشت اپناخاندان اور کلیسیاء کرتی ہے۔

(افسیوں 33-5/22، افسیوں 6/4، 1 تیمتھس 5/4۔)

ہدیہ اوردہ یکی

کرسٹاڈلفئین اجتماعی اورانفرادی طورپرمالی اور عملی فلاحی خدمت میں سرگرم رہتے ہیں توبھی ہماری کوشش یہ ہوتی ہے کہ ہمارے یہ کام انسانوں کودکھانے کیلئے نہ ہوں اورنہ ہی ہم فلاحی کام

اور منادی کو مربوط کرتے ہیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یسوع مسیح کے پاس لوگ کسی دنیاوی فائدے کو مدِ نظر رکھ کر نہ آئیں بلکہ تلاش حق اور خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے یسوع مسیح کو قبول کریں۔

(گلتیوں 6/10، یعقوب 1/27، 2/15-16، متّی 6/1-4، یوحنا 6/26۔)

ہم کلیسیا میں دہ یکّی نہیں دیتے کیونکہ عہد عتیق میں دہ یکّی لاوی کاہنوں کے لئے مخصوص تھی۔ اور اب لاوی کہانت منسوخ ہو گئی ہے۔

(گنتی 18/24، عبرانیوں 7/1-28۔)

روح اور جِسم

بپتسمہ کے بعد ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ زندگیاں بدلیں، اور ہم جسم کے موافق نہیں بلکہ روح کے موافق زندگی بسر کریں اس روح سے ہماری مراد مافوق الفطرت قوت رکھنے والی روحیں نہیں ہیں۔ لیکن "جسم" (انسان کی باغی فطرت) ہم کو شیطان کہہ سکتے ہیں کیونکہ "جسم"، "روح" کا مخالف ہے لیکن ہمارا ایمان ہے کہ خدا اپنے کلام کے وسیلے سے ہماری زندگیوں میں کام کر رہا ہے۔

(رومیوں 6/1-4، مرقس 14/38، گلتیوں 5/22-25۔)

ایمان اور فضل

ہماری کوشش ہے کہ ہمارے اچھے کام اور دعائیہ زندگی سے خدا باپ پر ہمارے مکمل ایمان کا

اظہار ہو۔ لیکن ہمارا ایمان ہے کہ نجات اچھے کاموں کے وسیلے سے نہیں بلکہ خدا کی بخشش اور فضل سے حاصل ہوتی ہے۔

(افسیوں 8/2۔)

خدا کی مدد سے ہم اسکی تابعداری میں روزانہ زندگی گزارتے ہیں اور یسوع ہماری لئے نمونہ ہے جس نے باپ کی کامل فرماں برداری کی۔ اس لئے ہم اپنے کام میں مگن، خاندالی زندگی میں خوش، دینے میں فیاض، منادی میں پرجوش اور اپنے خدامیں مسرور رہتے ہیں۔

3. کلیسیائی رفاقت، عبادت اور گواہی

رفاقت

ہم ہفتہ میں ایک بار عبادت میں رفاقت رکھتے ہیں اور مسیح کی قربانی کو یاد رکھنے کے لئے ہم عشائے ربّانی (یعنی روٹی توڑنے) میں شریک ہوتے ہیں، تمام بپتسمہ یافتہ بہن بھائی مئے اور روٹی میں شریک ہوتے ہیں۔

(1 کرنتھیوں 11/23-26، 1 کرنتھیوں 12/13، متّی 26/26-30۔)

روٹی اور مئے میں شریک ہونے کے علاوہ ہماری عبادات، دعا، گیت گانا، کلام مقدس کی دو یا تین ابواب کی تلاوت اور چند اضافی حوصلہ افزائی کے کلمات میں مشتمل ہوتے ہیں۔ ہر اتوار ایک مختلف بھائی خدا کا کلام سناتا ہے۔

(افسیوں 5/19، 1 تیمتھیس 4/13، عبرانیوں 3/13۔)

ہم ہفتہ وار عبادات میں اپنی روحانی زندگی کا جائزہ لیتے ہیں۔ اور اکثر ممالک میں بیشتر عبادت اتوار کے دن ہوتی ہے لیکن ہفتے کے کسی اور دن بھی عبادت کے لئے مقرر کر سکتے ہیں جیسا کہ نیپال میں ہفتے کے دن اور بنگلہ دیش میں جمعہ کے دن عبادت ہوتی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہم اپنے ملک

پاکستان میں اتوار کے دن چھٹی ہونے کی وجہ سے عبادت کر سکتے میں۔

مختلف کلیسیائیوں میں بچوں کو بائبل سکھانے کیلئے سنڈے اسکول کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

(اعمال 2/42، اعمال 20/7، 1 کرنتھیوں 2/16۔)

زیادہ ہ تر کلیسیائیوں میں مقررہ اتوار کی عبادت کے علاوہ بائیبل اسٹڈی گروپ اور نوجوانوں کے لئے مختلف قسم کی سر گرمیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

بائیبل اسکول

کرسٹاڈ لفئین کے ہاں علم الہیات سکھانے والے کالج یا سیمنری نہیں ہے البتہ بائبل اسکول سب کیلئے ہیں۔ ہر سال زیادہ تر کرسٹاڈ لفئین بائبل مقدس کے مطالعہ کے لئے ایک ہفتہ یا چند ہفتے بائبل مقدس کے مطالعاتی کیمپس یا بائیبل اسکولوں میں گزارتے ہیں۔ اس طرح کے کیمپس یا عارضی اسکول دوسرے چرچز یا کالجوں سے معاوضے پر حاصل کئے جاتے ہیں۔
اسطرح کے پروگرام میں دو یا تین واعظ ہوتے ہیں جو مختلف موضوعات پر سکھاتے ہیں۔

تنظیم

ہماری تمام کلیسیائیں خود انحصار کلیسیائیں ہیں۔ کوئی قومی، بین الاقوامی یا مقامی قیادت نہیں ہے۔ لیکن کرسٹاڈ لفئین بین الاقوامی سطح پر رفاقت کا انعقاد کرتے ہیں۔ دوسری چرچز کے روایتی کانفرنسوں کے برعکس کرسٹاڈ لفئین کلیسیائیں کے مابین تعلقات ایک خاندان کے جیسے ہیں۔ اس طرح کے تعلقات عہد جدید کی کلیسیائیوں کے مثیل ہیں۔
(افسیوں 3/15، افسیوں 4/1-6، 1 یوحنا 1/6-7۔)

یروشلم کی ابتدائی کلیسیا میں بارہ برزگ ہوتے تھے۔ جن کے ذمّے "کلام کی خدمت" (یعنی منادی کرنے اور تعلیم دینے کی خدمت) تھی اور سات ڈیکن جو کہ کھانے کا انتظام سنبھالتے تھے (یعنی فلاحی کام کرتے تھے) اسی طرح افسس کی کلیسیاء میں چند نگہبان (بشپ یعنی بزرگ) تھے۔ (بزرگ) اور یہ اصول آج کی اُن کلیسیائوں کے طریق کے خلاف جاتا ہے جہاں ایک شخص کو تنخواہ پر پادری رکھا جاتا ہے۔

(متّی 11-8/23، اعمال 26-23/1، اعمال 6-1/6، اعمال 28/20۔)

منادی

ہر مقامی کلیسیا کوشش کرتی ہے کہ وہ مقامی طور پر یسوع مسیح کی تعلیم دے اور خدا کی بادشاہی کی منادی کرے۔

(اعمال 12/8، اعمال 31/28، 2 تیمتھیس 2/4۔)

چند ممبران ایسے بھی ہوتے ہیں جو غیر ممالک کا دورہ کرتے ہیں کہ مقامی بھائی بہنوں کو تربیت دے سکیں اس طرح کی بھائی رضاکارانہ خدمت سرانجام دیتے ہیں اور کوئی معاوضہ قبول نہیں کرتے۔

(اعمال 34-33/20، 1 تھسلنکیوں 9/2۔)

کرسٹاڈلفئین مختلف مما لک میں بائیبل سیمینارز یا بائیبل کیمپس کا انعقاد کرتے ہیں اور مفت بائیبل کے کتابچے اور مضامین تقسیم کرتے ہیں۔ پولُس رسول کی طرح ہم مفت خوشخبری کی منادی کرتے ہیں۔

(1کرنتھیوں 18/9۔)

ایک دعوت

کرسٹاڈلفئین مسیحی باہم متحد ہو کر ہر ممکنہ ذریعے کو بروئے کار لا کر، خداوند کی خدمت میں سر گرم رہتے ہیں۔ اگر آپ مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو کتاب کی مندرجہ ذیل پتے پر لکھیں۔

APCC

پی او بکس 10542 صدر کراچی 74400 پاکستان

☆

Printland Publishers

GPO Box 159, Hyderabad

A.P. 500 001, India

عقیدہ

میں ایمان رکھتا ہوں خدائے واحد قادرِ مطلق باپ پر جس نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا۔ اس کے اکلوتے بیٹے ہمارے منجی خداوند یسوع مسیح پر جو روح القدس کی قدرت سے کنواری مقدسہ مریم سے پیدا ہوا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خداوند یسوع نے گناہ سے مبرا زندگی گزاری۔ کتاب مقدس کے مطابق مصلوب کیا گیا، دفن ہوا، اور تیرے دن مردوں میں سے جی اُٹھا اور آسمان پر صعود فرمایا۔ جہاں وہ خدا قادر مطلق باپ کے دہنے طرف بیٹھا ہے۔ وہ خدا اور انسان کا درمیانی ہے اور فضل سے ہمار املاپ خدا سے کراتا ہے۔

میں اعتقاد رکھتا ہوں کہ وہ ایمان داروں کو اپنی مانند بنانے کے لئے ان کی زندگیوں میں کام کر رہا ہے۔ ایمان رکھتا ہوں کہ خداوند یسوع مسیح کی آمد ثانی مردوں اور زندوں کی عدالت کے لئے ہو گی اور وہ زمین پر خدا کی بادشاہی قائم کرے گا۔

میں ایمان رکھتا ہوں خدا کا کلام روح القدس کی تحریک سے لکھا گیا۔ روح القدس خدا کی قدرت اور عین حضوری ہے۔

میں اعتقاد رکھتا ہوں کہ خداوند یسوع کی آمد ثانی اور قیامت سے پیشتر، بعد از موت فانی انسان (روح) احساس وجود نہیں رکھتی۔

میں اعتقاد رکھتا ہوں کہ شیطان ہماری گناہ آلود فطرت کا نام ہے میں اعتقاد رکھتا ہوں کہ یسوع پر ایمان لانے کے لئے، گناہوں سے توبہ، رویے کی تبدیلی اور احکامات کی پیروی ضروری ہے۔
بپتسمہ ایک حکم اور یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنے میں شریک ہونے اور نئی زندگی کا تجربہ حاصل

کرنے کے لئے باطنی ایمان کا ظاہری نشان ہے ہم زمین پر اس کے گواہ ہیں اور ہمارا مقصد حیات اس کی بادشاہی کی منادی کرنا ہے۔

میں اعتقاد رکھتا ہوں کہ خداوند یسوع میں ایمانداروں کو ایک دوسرے کی مدد اور خدا کی بادشاہی کی منادی کے لئے باہم خدمت کرنا ہے۔

میں، کلام مقدس کی تلاوت، دعا، عشائی ربانی اور ایمانداروں کی رفاقت پر ایمان رکھتا ہوں۔

کلام مقدس کی ساتھ ساتھ

روزانہ مطالعہ کا چارٹ

(تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے وہ سادہ دلوں کو عقلمند بناتی ہے) زبور 130/119

جنوری

1	پیدائش	1,2	زبور	1,2	متی	1,2
2	پیدائش	3,4	زبور	3,5	متی	3,4
3	پیدائش	5,6	زبور	6,8	متی	5
4	پیدائش	7,8	زبور	9,10	متی	6
5	پیدائش	9,10	زبور	11,13	متی	7
6	پیدائش	11,12	زبور	14,16	متی	8
7	پیدائش	13,14	زبور	17	متی	9
8	پیدائش	15,16	زبور	18	متی	10
9	پیدائش	17,18	زبور	19,21	متی	11
10	پیدائش	18,19	زبور	22	متی	12
11	پیدائش	20,21	زبور	23,25	متی	13
12	پیدائش	22,23	زبور	26,28	متی	14
13	پیدائش	24	زبور	29,30	متی	15
14	پیدائش	25,26	زبور	31	متی	16
15	پیدائش	27	زبور	32	متی	17
16	پیدائش	28,29	زبور	33	متی	18
17	پیدائش	30	زبور	34	متی	19
18	پیدائش	31	زبور	35	متی	20
19	پیدائش	32,33	زبور	36	متی	21
20	پیدائش	34,35	زبور	37	متی	22
21	پیدائش	36	زبور	38	متی	23
22	پیدائش	37	زبور	39,40	متی	24
23	پیدائش	38	زبور	41,43	متی	25
24	پیدائش	39,40	زبور	44	متی	26
25	پیدائش	41	زبور	45	متی	27
26	پیدائش	42,43	زبور	46,48	متی	28
27	پیدائش	44,45	زبور	49	رومیوں	1,2
28	پیدائش	46,47	زبور	50	رومیوں	3,4
29	پیدائش	48,50	زبور	51,52	رومیوں	5,6
30	خروج	1,2	زبور	53,55	رومیوں	7,8
31	خروج	3,4	زبور	56,57	رومیوں	9

فروری

1	خروج	5,6	زبور	58,59	رومیوں	10,11
2	خروج	7,8	زبور	60,61	رومیوں	12
3	خروج	9	زبور	62,63	رومیوں	13,14
4	خروج	10	زبور	64,65	رومیوں	15,16
5	خروج	11,12	زبور	66,67	مرقس	1
6	خروج	13,14	زبور	68	مرقس	2
7	خروج	15	زبور	69	مرقس	3
8	خروج	16	زبور	70,71	مرقس	4
9	خروج	17,18	زبور	72	مرقس	5
10	خروج	19,20	زبور	73	مرقس	6
11	خروج	21	زبور	74	مرقس	7
12	خروج	22	زبور	75,76	مرقس	8
13	خروج	23	زبور	77	مرقس	9
14	خروج	24,25	زبور	78	مرقس	10
15	خروج	26	زبور	79,80	مرقس	11
16	خروج	27	زبور	81,82	مرقس	12
17	خروج	28	زبور	83,84	مرقس	13
18	خروج	29	زبور	85,86	مرقس	14
19	خروج	30	زبور	87,88	مرقس	15,16
20	خروج	31,32	زبور	89	1کرنتھ	1,2
21	خروج	33,34	زبور	90,91	1کرنتھ	3
22	خروج	35	زبور	92,93	1کرنتھ	4,5
23	خروج	36	زبور	94,95	1کرنتھ	6
24	خروج	37	زبور	96,99	1کرنتھ	7
25	خروج	38	زبور	100,101	1کرنتھ	8,9
26	خروج	39,40	زبور	102	1کرنتھ	10
27	احبار	1,2	زبور	103	1کرنتھ	11
28	احبار	3,4	زبور	104	1کرنتھ	12,13

مارچ

1	احبار	5,6	زبور	105	1کرنتھ	14
2	احبار	7	زبور	106	1کرنتھ	15
3	احبار	8	زبور	107	1کرنتھ	16
4	احبار	9,10	زبور	108,109	2کرنتھ	1,2
5	احبار	11	زبور	110,112	2کرنتھ	3,4
6	احبار	12,13	زبور	113,114	2کرنتھ	5,7
7	احبار	14	زبور	115,116	2کرنتھ	8,9
8	احبار	15	زبور	117,118	2کرنتھ	10,11
9	احبار	16	زبور	119 آیت 40	2کرنتھ	12,13
10	احبار	17,18	زبور	آیت 41-80	لوقا	1
11	احبار	19	زبور	آیت 81-128	لوقا	2
12	احبار	20	زبور	آیت 129-176	لوقا	3
13	احبار	21	زبور	120,124	لوقا	4
14	احبار	22	زبور	125,127	لوقا	5
15	احبار	23	زبور	128,130	لوقا	6
16	احبار	24	زبور	131,134	لوقا	7
17	احبار	25	زبور	135,136	لوقا	8
18	احبار	26	زبور	137,139	لوقا	9
19	احبار	27	زبور	140,142	لوقا	10
20	گنتی	1	زبور	143,144	لوقا	11
21	گنتی	2	زبور	145,147	لوقا	12
22	گنتی	3	زبور	148,150	لوقا	13,14
23	گنتی	4	امثال	1	لوقا	15
24	گنتی	5	امثال	2	لوقا	16
25	گنتی	6	امثال	3	لوقا	17
26	گنتی	7	امثال	4	لوقا	18
27	گنتی	8,9	امثال	5	لوقا	19
28	گنتی	10	امثال	6	لوقا	20
29	گنتی	11	امثال	7	لوقا	21
30	گنتی	12,13	امثال	8,9	لوقا	22
31	گنتی	14	امثال	10	لوقا	23

اپریل

1	گنتی	15	امثال	11	لوقا	24
2	گنتی	16	امثال	12	گلتی	1,2
3	گنتی	17,18	امثال	13	گلتی	3,4
4	گنتی	19	امثال	14	گلتی	5,6
5	گنتی	20,21	امثال	15	افسی	1,2
6	گنتی	22,23	امثال	16	افسی	3,4
7	گنتی	24,25	امثال	17	افسی	5,6
8	گنتی	26	امثال	18	فلپ	1,2
9	گنتی	27	امثال	19	فلپ	3,4
10	گنتی	28	امثال	20	یوحنا	1
11	گنتی	29,30	امثال	21	یوحنا	2,3
12	گنتی	31	امثال	22	یوحنا	4
13	گنتی	32	امثال	23	یوحنا	5
14	گنتی	33	امثال	24	یوحنا	6
15	گنتی	34	امثال	25	یوحنا	7
16	گنتی	35	امثال	26	یوحنا	8
17	گنتی	36	امثال	27	یوحنا	9,10
18	آستثنا	1	امثال	28	یوحنا	11
19	آستثنا	2	امثال	29	یوحنا	12
20	آستثنا	3	امثال	30	یوحنا	13,14
21	آستثنا	4	امثال	31	یوحنا	15,16
22	آستثنا	5	واعظ	1	یوحنا	17,18
23	آستثنا	6,7	واعظ	2	یوحنا	19
24	آستثنا	8,9	واعظ	3	یوحنا	20,21
25	آستثنا	10,11	واعظ	4	اعمال	1
26	آستثنا	12	واعظ	5	اعمال	2
27	آستثنا	13,14	واعظ	6	اعمال	3,4
28	آستثنا	15	واعظ	7	اعمال	5,6
29	آستثنا	16	واعظ	8	اعمال	7
30	آستثنا	17	واعظ	9	اعمال	8

مئی

1	آستثنا	18	واعظ	10	اعمال	9
2	آستثنا	19	واعظ	11	اعمال	10
3	آستثنا	20	واعظ	12	اعمال	11,12
4	آستثنا	21	غزل	1	اعمال	13
5	آستثنا	22	غزل	2	اعمال	14,15
6	آستثنا	23	غزل	3	اعمال	16,17
7	آستثنا	24	غزل	4	اعمال	18,19
8	آستثنا	25	غزل	5	اعمال	20
9	آستثنا	26	غزل	6	اعمال	21,22
10	آستثنا	27	غزل	7	اعمال	23,24
11	آستثنا	28	غزل	8	اعمال	25,26
12	آستثنا	29	یعیا	1	اعمال	27
13	آستثنا	30	یعیا	2	اعمال	28
14	آستثنا	31	یعیا	3,4	کلس	1
15	آستثنا	32	یعیا	5	کلس	2
16	آستثنا	33,34	یعیا	6	کلس	3,4
17	یشوع	1	یعیا	7	1تھس	1,2
18	یشوع	2	یعیا	8	1تھس	3,4
19	یشوع	3,4	یعیا	9	1تھس	5
20	یشوع	5,6	یعیا	10	2تھس	1,2
21	یشوع	7	یعیا	11	2تھس	3
22	یشوع	8	یعیا	12	1تیم	1,3
23	یشوع	9	یعیا	13	1تیم	4,5
24	یشوع	10	یعیا	14	1تیم	6
25	یشوع	11	یعیا	15	2تیم	1
26	یشوع	12	یعیا	16	2تیم	2
27	یشوع	13	یعیا	17,18	2تیم	3,4
28	یشوع	14	یعیا	19	ططس	1,3
29	یشوع	15	یعیا	20,21	فلیمون	1
30	یشوع	16	یعیا	22	عبر	1,2
31	یشوع	17	یعیا	23	عبر	3,5

جوں

1	یشوع	18	یعیا	24	عبر	6,7
2	یشوع	19	یعیا	25	عبر	8,9
3	یشوع	20,21	یعیا	26,27	عبر	10
4	یشوع	22	یعیا	28	عبر	11
5	یشوع	23,24	یعیا	29	عبر	12
6	قضا	1	یعیا	30	عبر	13
7	قضا	2,3	یعیا	31	یعقو	1
8	قضا	4,5	یعیا	32	یعقو	2
9	قضا	6	یعیا	33	یعقو	3,4
10	قضا	7,8	یعیا	34	یعقو	5
11	قضا	9	یعیا	35	1 پطر	1
12	قضا	10,11	یعیا	36	1 پطر	2
13	قضا	12,13	یعیا	37	1 پطر	3,5
14	قضا	14,15	یعیا	38	2 پطر	1,2
15	قضا	16	یعیا	39	2 پطر	3
16	قضا	17,18	یعیا	40	1 یوح	1,2
17	قضا	19	یعیا	41	1 یوح	3,4
18	قضا	20	یعیا	42	1 یوح	5
19	قضا	21	یعیا	43	3&2 یوح	
20	روت	1,2	یعیا	44	یہودہ	1
21	روت	3,4	یعیا	45	مکاشفہ	1,2
22	1 سیمو	1	یعیا	46,47	مکاشفہ	3,4
23	1 سیمو	2	یعیا	48	مکاشفہ	5,6
24	1 سیمو	3	یعیا	49	مکاشفہ	7,9
25	1 سیمو	4	یعیا	50	مکاشفہ	10,11
26	1 سیمو	5,6	یعیا	51	مکاشفہ	12,13
27	1 سیمو	7,8	یعیا	52	مکاشفہ	14
28	1 سیمو	9	یعیا	53	مکاشفہ	15,16
29	1 سیمو	10	یعیا	54	مکاشفہ	17,18
30	1 سیمو	11,12	یعیا	55	مکاشفہ	19,20

جولائی

1	1 سمو	13	یسعیا	56,57	مکاشفہ	21,22
2	1 سمو	14	یسعیا	58	متی	1,2
3	1 سمو	15	یسعیا	59	متی	3,4
4	1 سمو	16	یسعیا	60	متی	5
5	1 سمو	17	یسعیا	61	متی	6
6	1 سمو	18	یسعیا	62	متی	7
7	1 سمو	19	یسعیا	63	متی	8
8	1 سمو	20	یسعیا	64	متی	9
9	1 سمو	21,22	یسعیا	65	متی	10
10	1 سمو	23	یسعیا	66	متی	11
11	1 سمو	24	یرمیا	1	متی	12
12	1 سمو	25	یرمیا	2	متی	13
13	1 سمو	26,27	یرمیا	3	متی	14
14	1 سمو	28	یرمیا	4	متی	15
15	1 سمو	29,30	یرمیا	5	متی	16
16	1 سمو	31	یرمیا	6	متی	17
17	2 سمو	1	یرمیا	7	متی	18
18	2 سمو	2	یرمیا	8	متی	19
19	2 سمو	3	یرمیا	9	متی	20
20	2 سمو	4,5	یرمیا	10	متی	21
21	2 سمو	6	یرمیا	11	متی	22
22	2 سمو	7	یرمیا	12	متی	23
23	2 سمو	8,9	یرمیا	13	متی	24
24	2 سمو	10	یرمیا	14	متی	25
25	2 سمو	11	یرمیا	15	متی	26
26	2 سمو	12	یرمیا	16	متی	27
27	2 سمو	13	یرمیا	17	متی	28
28	2 سمو	14	یرمیا	18	رومیوں	1,2
29	2 سمو	15	یرمیا	19	رومیوں	3,4
30	2 سمو	16	یرمیا	20	رومیوں	5,6
31	2 سمو	17	یرمیا	21	رومیوں	7,8

اگست

1	2 سمو	18	یرمیا	22	رومیوں	9
2	2 سمو	19	یرمیا	23	رومیوں	10,11
3	2 سمو	20,21	یرمیا	24	رومیوں	12
4	2 سمو	22	یرمیا	25	رومیوں	13,14
5	2 سمو	23	یرمیا	26	رومیوں	15,16
6	2 سمو	24	یرمیا	27	مرقس	1
7	1 سلا	1	یرمیا	28	مرقس	2
8	1 سلا	2	یرمیا	29	مرقس	3
9	1 سلا	3	یرمیا	30	مرقس	4
10	1 سلا	4,5	یرمیا	31	مرقس	5
11	1 سلا	6	یرمیا	32	مرقس	6
12	1 سلا	7	یرمیا	33	مرقس	7
13	1 سلا	8	یرمیا	34	مرقس	8
14	1 سلا	9	یرمیا	35	مرقس	9
15	1 سلا	10	یرمیا	36	مرقس	10
16	1 سلا	11	یرمیا	37	مرقس	11
17	1 سلا	12	یرمیا	38	مرقس	12
18	1 سلا	13	یرمیا	39	مرقس	13
19	1 سلا	14	یرمیا	40	مرقس	14
20	1 سلا	15	یرمیا	41	مرقس	15
21	1 سلا	16	یرمیا	42	مرقس	16
22	1 سلا	17	یرمیا	43	1 کرنتھ	1,2
23	1 سلا	18	یرمیا	44	1 کرنتھ	3
24	1 سلا	19	یرمیا	45,46	1 کرنتھ	4,5
25	1 سلا	20	یرمیا	47	1 کرنتھ	6
26	1 سلا	21	یرمیا	48	1 کرنتھ	7
27	1 سلا	22	یرمیا	49	1 کرنتھ	8,9
28	2 سلا	1,2	یرمیا	50	1 کرنتھ	10
29	2 سلا	3	یرمیا	51	1 کرنتھ	11
30	2 سلا	4	یرمیا	52	1 کرنتھ	12,13
31	2 سلا	5	نوحہ	1	1 کرنتھ	14

ستمبر

1	2 سلا	6	نوحہ	2	1 کرنتھ	15
2	2 سلا	7	نوحہ	3	1 کرنتھ	16
3	2 سلا	8	نوحہ	4	2 کرنتھ	1,2
4	2 سلا	9	نوحہ	5	2 کرنتھ	3,4
5	2 سلا	10	حزقی	1	2 کرنتھ	5,7
6	2 سلا	11,12	حزقی	2	2 کرنتھ	8,9
7	2 سلا	13	حزقی	3	2 کرنتھ	10,11
8	2 سلا	14	حزقی	4	2 کرنتھ	12,13
9	2 سلا	15	حزقی	5	لوقا	1
10	2 سلا	16	حزقی	6	لوقا	2
11	2 سلا	17	حزقی	7	لوقا	3
12	2 سلا	18	حزقی	8	لوقا	4
13	2 سلا	19	حزقی	9	لوقا	5
14	2 سلا	20	حزقی	10	لوقا	6
15	2 سلا	21	حزقی	11	لوقا	7
16	2 سلا	22,23	حزقی	12	لوقا	8
17	2 سلا	24,25	حزقی	13	لوقا	9
18	1 توا	1	حزقی	14	لوقا	10
19	1 توا	2	حزقی	15	لوقا	11
20	1 توا	3	حزقی	16	لوقا	12
21	1 توا	4	حزقی	17	لوقا	13,14
22	1 توا	5	حزقی	18	لوقا	15
23	1 توا	6	حزقی	19	لوقا	16
24	1 توا	7	حزقی	20	لوقا	17
25	1 توا	8	حزقی	21	لوقا	18
26	1 توا	9	حزقی	22	لوقا	19
27	1 توا	10	حزقی	23	لوقا	20
28	1 توا	11	حزقی	24	لوقا	21
29	1 توا	12	حزقی	25	لوقا	22
30	1 توا	13,14	حزقی	26	لوقا	23

اکتوبر

1	1 توا	15	حزقی	27	لوقا	24
2	1 توا	16	حزقی	28	گلتی	1,2
3	1 توا	17	حزقی	29	گلتی	3,4
4	1 توا	18,19	حزقی	30	گلتی	5,6
5	1 توا	20,21	حزقی	31	افسی	1,2
6	1 توا	22	حزقی	32	افسی	3,4
7	1 توا	23	حزقی	33	افسی	5,6
8	1 توا	24,25	حزقی	34	فلپ	1,2
9	1 توا	26	حزقی	35	فلپ	3,4
10	1 توا	27	حزقی	36	یوحنا	1
11	1 توا	28	حزقی	37	یوحنا	2,3
12	1 توا	29	حزقی	38	یوحنا	4
13	2 توا	1,2	حزقی	39	یوحنا	5
14	2 توا	3,4	حزقی	40	یوحنا	6
15	2 توا	5,6	حزقی	41	یوحنا	7
16	2 توا	7	حزقی	42	یوحنا	8
17	2 توا	8	حزقی	43	یوحنا	9,10
18	2 توا	9	حزقی	44	یوحنا	11
19	2 توا	10,11	حزقی	45	یوحنا	12
20	2 توا	12,13	حزقی	46	یوحنا	13,14
21	2 توا	14,15	حزقی	47	یوحنا	15,16
22	2 توا	16,17	حزقی	48	یوحنا	17,18
23	2 توا	18,19	دانی	1	یوحنا	19
24	2 توا	20	دانی	2	یوحنا	20,21
25	2 توا	21,22	دانی	3	اعمال	1
26	2 توا	23	دانی	4	اعمال	2
27	2 توا	24	دانی	5	اعمال	3,4
28	2 توا	25	دانی	6	اعمال	5,6
29	2 توا	26,27	دانی	7	اعمال	7
30	2 توا	28	دانی	8	اعمال	8
31	2 توا	29	دانی	9	اعمال	9

نومبر

1	2 توا	30	دانی	10	اعمال	10
2	2 توا	31	دانی	11	اعمال	11,12
3	2 توا	32	دانی	12	اعمال	13
4	2 توا	33	ہوسیع	1	اعمال	14,15
5	2 توا	34	ہوسیع	2	اعمال	16,17
6	2 توا	35	ہوسیع	3	اعمال	18,19
7	2 توا	36	ہوسیع	4	اعمال	20
8	عزرا	1,2	ہوسیع	5	اعمال	21,22
9	عزرا	3,4	ہوسیع	6	اعمال	23,24
10	عزرا	5,6	ہوسیع	7	اعمال	25,26
11	عزرا	7	ہوسیع	8	اعمال	27
12	عزرا	8	ہوسیع	9	اعمال	28
13	عزرا	9	ہوسیع	10	کلس	1
14	عزرا	10	ہوسیع	11	کلس	2
15	نحمیا	1,2	ہوسیع	12	کلس	3,4
16	نحمیا	3	ہوسیع	13	1 تھس	1,2
17	نحمیا	4	ہوسیع	14	1 تھس	3,4
18	نحمیا	5,6	یوایل	1	1 تھس	5
19	نحمیا	7	یوایل	2	2 تھس	1,2
20	نحمیا	8	یوایل	3	2 تھس	3
21	نحمیا	9	عامو	1	1 تیم	1,3
22	نحمیا	10	عامو	2	1 تیم	4,5
23	نحمیا	11	عامو	3	1 تیم	6
24	نحمیا	12	عامو	4	2 تیم	1
25	نحمیا	13	عامو	5	2 تیم	2
26	استر	1	عامو	6	2 تیم	3,4
27	استر	2	عامو	7	ططس	1,3
28	استر	3,4	عامو	8	فلیموں	1
29	استر	5,6	عامو	9	عبر	1,2
30	استر	7,8	عبدیاہ	1	عبر	3,5

دسمبر

1	استر	9,10	یونا	1	عبر	6,7
2	ایوب	1,2	یونا	2,3	عبر	8,9
3	ایوب	3,4	یونا	4	عبر	10
4	ایوب	5	میکا	1	عبر	11
5	ایوب	6,7	میکا	2	عبر	12
6	ایوب	8	میکا	3,4	عبر	13
7	ایوب	9	میکا	5	یعقو	1
8	ایوب	10	میکا	6	یعقو	2
9	ایوب	11	میکا	7	یعقو	3,4
10	ایوب	12	ناحوم	1,2	یعقو	5
11	ایوب	13	ناحوم	3	1 پطر	1
12	ایوب	14	حبق	1	1 پطر	2
13	ایوب	15	حبق	2	1 پطر	3,5
14	ایوب	16,17	حبق	3	2 پطر	1,2
15	ایوب	18,19	صفنیا	1	2 پطر	3
16	ایوب	20	صفنیا	2	1 یوح	1,2
17	ایوب	21	صفنیا	3	1 یوح	3,4
18	ایوب	22	حجی	1	1 یوح	5
19	ایوب	23,24	زکریا	1	2&3 یوح	
20	ایوب	25,27	زکریا	2,3	یہودہ	1
21	ایوب	28	زکریا	4,5	مکاشفہ	1,2
22	ایوب	29,30	زکریا	6,7	مکاشفہ	3,4
23	ایوب	31,32	زکریا	8	مکاشفہ	5,6
24	ایوب	33	زکریا	9	مکاشفہ	7,9
25	ایوب	34	زکریا	10	مکاشفہ	10,11
26	ایوب	35,36	زکریا	11	مکاشفہ	12,13
27	ایوب	37	زکریا	12	مکاشفہ	14
28	ایوب	38	زکریا	13	مکاشفہ	15,16
29	ایوب	39	ملاکی	1	مکاشفہ	17,18
30	ایوب	40	ملاکی	2	مکاشفہ	19,20
31	ایوب	41,42	ملاکی	3,4	مکاشفہ	21,22

apcc@pakistanchristadelphians.org
www.pakistanchristadelphians.org

اس مختصر کتابچہ میں کرسٹاڈلفئین کلیسیاء کا تعارف دیا گیا ہے کرسٹاڈلفئین کلیسیاء پہلی صدی کے ایمانداروں کی کلیسیاء کی نمائندگی کرنے والی کلیسیاء ہے
اس کتابچہ میں کرسٹاڈلفئین کلیسیاء کے

☆ بنیادی عقائد
☆ کلیسیائی تعلیم
☆ کلیسیائی رفاقت، عبادت اور گواہی کے متعلق مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

مزید معلومات کے لئے

APCC

پی او بکس 10542 صدر کراچی 74400 پاکستان

☆

Printland Publishers, GPO Box 159, Hyderabad

A.P. 500 001, India

www.pakistanchristadelphians.org

email: apcc@pakistanchristadelphians.org